(ادارہ)

تبصرۂ کُتب

پرویز اور قرآن | مولانا مفتی مدرار اللہ صاحب نقشبندی ۔ صفحات ۲۰۸
قیمت ۳۰ روپے ۔ ناشر اکرام اللہ شناہد ۔ ملنے کا پتہ :- محمد اقبال احمد ناظم دفتر ڈسٹرکٹ
خطابت مردان و کلیم اللہ امجد ناظم ادارہ نوائے ملت مردان ۔

برصغیر کے ممتاز ملحد آنجہانی مسٹر غلام احمد پرویز جس کو دنیائے اسلام میں منکرِ حدیث کے عنوان سے پہچانا جاتا ہے لیکن درحقیقت وہ نہ صرف منکرِ حدیث (وحی غیر متلو کا منکر) بلکہ قرآن (وحی متلو) سے بھی بیزار ہے ۔ جس پر شاہد زیرِ تبصرہ کتاب پرویز اور قرآن ہے ۔ گو کہ قرآن اور حدیث کے تلازم سے یہ بات ثابت ہے کہ جو شخص حدیث کا منکر ہے وہ کس طرح قرآن کا قائل ہو سکتا ہے کیونکہ ارشادِ ربانی ہے ۔

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۔ اور بقول شاعر ؎

مصطفےٰ ہرگز نگفتے تا نہ گفتے جبرئیل
جبرئیلش ہم نہ گفتے تا نہ گفتے کردگار

لیکن غلام احمد پرویز نے حیلۂ پرویزی اور تلبیس ابلیسی سے کام لیتے ہوئے یہ مغالطہ دیا تھا کہ میں اہلِ قرآن ہوں اور حدیث درحقیقت قرآن کے خلاف ایک عجمی سازش ہے ۔

مولانا مدرار اللہ صاحب مدرار جن کی کئی کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں ، کی زیرِ نظر کتاب ان مضامین کا مجموعہ ہے جو کہ ماہنامہ الحق میں پرویز منکرِ حدیث ہے یا منکرِ قرآن کے عنوان سے بالاقساط شائع ہوتے رہے ۔ انہوں نے ان مضامین کو یکجا کر کے صلائے عام کے لئے کتابی شکل دے دی ۔ مؤلف نے پرویز کی کتابوں اور تصنیفات خصوصاً مفہوم القرآن کا بغور بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے ۔ اور ان سے حوالہ جات مع اپنی تنقید کے پیش کئے ہیں تاکہ تصویر کا دوسرا صحیح رخ بھی سامنے آجائے ۔

فتنہ پرویز کو سمجھنے کے لئے یہ کتاب انتہائی مفید اور کارآمد ہے اور واقعۃً فرقِ باطلہ کے تعاقب میں قابلِ قدر اضافہ ہے ۔ البتہ قیمت پر اگر نظرِ ثانی کی جائے تو مناسب ہے ۔ کیونکہ کتاب کی ضخامت کے اعتبار سے